عورت کا کالر والی قمیص پہننا کیسا ہے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: 12

تاریخ اجراء: 06ذوالحجۃالحرام1442ھ/17جولائی2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ عورت کا کالر(Collar)والی قمیص پہننا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

وہ کالر(Collar)جو عورتوں کی قمیصوں پر لگائے جاتے ہیں اوراُن کو مخصوص انداز کے مطابق عورتوں کے لیے ہی تیار کیا جاتا ہے اور ایسی کالر والی قمیص مردانہ قمیص کے مشابہ نہیں ہوتی، تو اس طرح کے کالر والی قمیص عورت کو پہننا جائز ہے، کہ یہ عورتوں کا ہی لباس ہے، جو اُن کے لیے جائز ہے، نیز اِس میں مُمانعت کی وجہ یعنی مردوں سے مشابہت بھی نہیں پائی جا رہی، البتہ وہ کالر جو مردوں کی قمیصوں یا شرٹس(Shirts)پر لگائے جاتے ہیں اور وہ مردوں کے ساتھ ہی خاص ہوتے ہیں اور عورتوں کی قمیصوں پر لگنا معروف نہیں ہے۔ ایسا کالر لگی ہوئی قمیص، عورت کو پہننا جائز نہیں، بلکہ گناہ ہے کہ اِس میں مردوں سے مشابہت پائی جاتی ہے اور عورت کا لباس وغیرہ میں مردوں سے مشابہت اختیار کرنا، جائز نہیں۔

ابوداؤد شریف میں ہے: ”لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرجل یلبس لبسۃ المرأۃ، والمرأۃ تلبس لبسۃ الرجل“ ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس مرد پر جو عورتوں جیسا لباس پہنے اور ایسی عورت پر جو مردوں کی ہیئت والا لباس پہنے، لعنت فرمائی ہے۔ (سنن ابی داؤد، جلد2، کتاب اللباس، باب فی لباس النساء، صفحہ 212، مطبوعہ لاھور)

مزید ایک حدیث مبارک میں ہے: ”لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرجلۃ من النساء“ ترجمہ: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت بھیجی ہے۔ (سنن ابی داؤد، جلد2، کتاب اللباس، باب فی لباس النساء، صفحہ 212، مطبوعہ لاھور)

اِس حدیث مبارک کی شَرح میں ابن الملک علامہ کِرمانی حنفی رحِمہ اللہ لکھتے ہیں: ”وهي التي تشبه نفسها بالرجال في الكلام واللباس“ ترجمہ: ”رَجُلة“ وہ عورت کہ جو خود کو بول چال اور لباس میں مردوں کے مشابہ کرے۔ (شرح مصابیح السنۃ لابن الملک، جلد5، صفحہ72، مطبوعہ ادارۃ الثقافۃ الاسلامیۃ)

امامِ اہلِ سنت امام احمد رضا خان رَحمَۃُ اللہ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: مرد کو عورت، عورت کو مرد سے کسی لباس، وضع، چال ڈھال میں بھی تشبہ حرام، نہ کہ خاص صورت وبدن میں۔ (فتاویٰ رضویہ، کتاب الحظر والاباحۃ، جلد22، صفحہ664، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن)

موسوعہ فقہیہ کویتیہ میں ہے: ”يحرم تشبه النساء بالرجال في زيهن فلا يجوز للمرأة أن تلبس لباسا خاصا بالرجال“ ترجمہ: عورتوں کو اپنی وضع قطع میں مردوں سے مشابہت اختیار کرنا حرام ہے، لہذا عورت کا ایسا لباس زیبِ تَن کرنا کہ جو مردوں کے ساتھ خاص ہو، ناجائز ہے۔ (الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ، جلد35، صفحہ192، مطبوعہ وزارتِ اوقاف، کویت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم